B.A Urdu (H) Part-I
Paper- II (Prose)
Topic: Molvi Nazeer Ahmad

Notes By:
Dr. Masroor Haidri,
Department of Urdu,
J.K College, Biraul, Darbhanga.

مولوی ڈپٹی نذیر احمد

شمس العلماء ڈپٹی مولوی نذیر احمد 1836 میں ضلع بجنور کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی سعادت علی ایک غریب آدمی تھے اور یو پی کے ضلع بجنور کے ہی رہنے والے تھے۔ مولوی صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ چودہ برس کے ہوئے تو دلی آ گئے اور یہاں اورنگ آبادی مسجد کے مدرسے میں داخلہ لیا اور مولوی عبدالخالق سے پڑھنے لگے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ مسلمانوں کی معاشی حالت بہت ہی خراب تھی۔ گرچہ دہلی میں مغل بادشاہ تھے لیکن برائے نام ان کی بادشاہت قائم تھی۔ مدرسوں میں پڑھنے والے طالب علم محلوں کے گھروں سے کھانا لا کر گذر بسر کرتے تھے اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔ نذیر احمد کو بھی یہی کچھ کرنا پڑتا تھا، بلکہ ان کے لیے تو ایک پریشانی یہ بھی تھی کہ وہ جس گھر سے روٹی لاتے تھے اس میں ایک ایسی لڑکی رہتی تھی جو ان سے مصالحہ یعنی مرچیں، دھنیا اور پیاز وغیرہ پسواتی تھی اور پھر روٹی دیتی تھی اور اگر کام کرتے ہوئے سُستی کرتے تھے تو ان کی انگلیوں پر سل کا بٹہ مارتی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بعد میں اسی لڑکی سے ان کی شادی ہوئی۔ مدرسے کی تعلیم کے بعد نذیر احمد نے دلی کالج میں داخل لیا جہاں انہوں نے عربی، فلسفہ اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔

مولوی نذیر احمد نے اپنی زندگی کا آغاز ایک مدرس کی حیثیت سے کیا لیکن خداداد ذہانت اور انتھک کوششوں سے جلد ہی ترقی کر کے ڈپٹی انسپکٹر بن گئے۔ نذیر احمد نے انگریزی میں بھی خاصی استعداد پیدا کر لی اور انڈین پینل کوڈ کا ترجمہ (تعزیرات ہند) کے نام سے کیا جو سرکاری حلقوں میں بہت مقبول ہوا اور آج تک استعمال ہوتا ہے۔ اس اہم کام کے عوض آپ کو تحصیلدار مقرر کیا گیا۔ پھر ڈپٹی کلکٹر بنائے گئے۔ حیدر آباد دکن کے نظام نے ان کی شہرت سن کر ان کو اپنی

ریاست بلوالیا۔ جہاں انہیں آٹھ سو روپے ماہوار پر افسر مقرر کیا گیا۔ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد مولوی صاحب نے اپنی زندگی تصنیف و تالف میں گزاری۔اس علمی و ادبی میدان میں بھی حکومت نے انہیں 1897ء شمس العلماء کا خطاب دیا اور 1902ء میں ایڈنبرا یونیورسٹی نے ایل ایل ڈی کی اعزازی ڈگری دی۔نذیر احمد اردو کے پہلے ناول نگار تسلیم کیے جاتے ہیں۔ان کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

1۔ مراۃ العروس(1869ء)

2۔ توبتہ النصوح

3۔ بنات النعش

4۔ ابن الوقت

5۔ رویائے صادقہ

6۔ فسان? مبتلا

7۔ محصنات

8۔ ایامی

9۔ امہات الامہ

10۔ مواعظ حسنہ

الحقوق والفرائض

تراجم

آخری عمر میں ڈپٹی نذیر احمد پر فالج کا حملہ ہوا اور 3 مئی 1912ء میں دلی میں وفات پا گئے....

نوٹ:۔ ناول ''توبتہ النصوح'' مولوی نذیر احمد کی ہی تصنیف ہے، جو بی۔اے سال دوم کے نصاب میں شامل ہے۔